اللہ تعالی کی صفات بھی واجب الوجود ہیں

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3221

تاریخ اجراء: 01 رجب المرجب 1446ھ / 04 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اللہ کی ذات واجب الوجود ہے۔ اللہ کی صفات کے بارے میں واجب الوجود کہنا کیسا؟ کیا اس کی صفات بھی واجب الوجود ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! جیسے اللہ جل مجدہ کی ذات مبارکہ واجب الوجود ہے، اسی طرح اس کی صفات بھی واجب الوجود ہیں۔

شرح عقائد نسفی میں ہے "فان أوصافه من العلم والقدرة وغير ذلک أجل وأعلیٰ مما في المخلوقات بحيث لا مناسبة بينهما. قال في البداية: أن العلم منا موجود وعرض وعلم محدث وجائز الوجود و يتجدد في كل زمان. فلو اثبتنا العلم صفة لله تعالی لكان موجودا وصفة قديمة وواجب الوجود و دائماً من الأزل إلى الأبد، فلا يماثله علم الخلق بوجه من الوجوه" ترجمہ: اللہ تعالی کے اوصاف جیسے علم اور قدرت وغیرہ مخلوقات کے اوصاف سے بہت اعلیٰ وبرتر ہیں، یہاں تک کہ ان کے درمیان کسی طرح کی کوئی مناسبت ہی نہیں، بدایہ میں کہا: ہمارا علم موجود و عرض، حادث و جائز الوجود ہے اور ہمہ وقت نیا ہوتا رہتا ہے، **تو جب ہم اللہ تعالیٰ کے لئے علم کو صفت ثابت کریں گے تو وہ موجود، قدیم، واجب الوجود اور ازل سے ابد تک دائمی صفت ہوگی**، لہٰذا وہ مخلوق کے علم سے کسی طرح مشابہ نہیں ہو سکتا۔ (شرح العقائد النسفية، ص 135، مكتبة المدينه)

یونہی امام فضل الرسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (م 1289ھ) اپنی کتاب "المعتقد المنتقد" میں فرماتے ہیں: "فأما واجب الوجود فليس هو إلا الباري في جميع ذاته وصفاته المعنوية الذاتية القديمة السنية" ترجمہ: پس بہر حال واجب الوجود تو وہ صرف اور صرف ذاتِ باری تعالیٰ اور اس کی بلند و بالا صفات معنویہ ذاتیہ قدیمہ ہیں۔ (المعتقد المنتقد، ص 93، دار اهل السنة، كراتشي)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net